ختم نبوت کورس، چناب نگر میں مسلح قادیانیوں کا راج اور حالاتِ حاضرہ

عبداللطیف خالد چیمہ *

عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کو بے نقاب کرنے کے لیے مختلف وسائل و ذرائع کو بروئے کار لانے کے لیے علمی و تعلیمی اور تربیتی کورسز کی ضرورت و اہمیت بڑھنے کے ساتھ ساتھ اِن کا دائرہ بھی وسیع ہوتا جا رہا ہے اور مختلف جماعتیں، ادارے اور شخصیات صورتحال کا قدرے ادراک کرنے لگ گئیں جو انتہائی خوش آئند ہے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام امسال چنیوٹ اور تلہ گنگ میں فہم دین اور ختم نبوت کورس کرایا گیا۔ جبکہ ملتان مرکزی دفتر دارِ بنی ہاشم میں دس روزہ کورس ۱۹/ تا ۲۹/ جولائی منعقد ہوا، جس میں دینی مدارس کے علاوہ عصری تعلیمی اداروں کے طلباء اور دیگر افراد نے بھی شرکت کی۔ مولانا محمد مغیرہ، مولانا مشتاق احمد، سید محمد معاویہ بخاری، حافظ عابد مسعود، سید محمد کفیل بخاری، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی اور راقم نے شرکاء کو لیکچرز دیئے۔

شرکاء کی دلچسپی پہلے سے زیادہ نظر آئی اور دینی حوالوں کے ساتھ ساتھ قادیانیت کی ملک و ملت کے خلاف ریشہ دوانیوں کو بھی مدلل طور پر پڑھایا گیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دنیا کے بدلتے ہوئے منظر کے پیشِ نظر انٹرنیشنل لابنگ، تعلیم و تربیت اور میڈیا کے ذریعے آئینی حدود میں رہتے ہوئے اس کام کو جدید بنیادوں پر منظّم کیا جائے اور میڈیا تک رسائی کے لیے تعلیم یافتہ طبقے کی ذہن سازی کی جائے۔

علاقائی سطح پر ختم نبوت ریفریشر کورسز کو رواج دیا جائے۔ مختلف زبانوں میں لٹریچر کی طباعت کو یقینی بنایا جائے۔ نیز ۲۸/ مئی کو لاہور میں قادیانی عبادت گاہوں پر حملوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کو ایکسپلائٹ کر کے قانون ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظ ختم نبوت کے قوانین کے خلاف ملکی و بین الاقوامی سطح پر ایک میڈیا مہم کے تدارک کے لیے ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ صف بندی کی ضرورت پہلے سے بڑھ گئی ہے اور چناب نگر میں قادیانی راج کو سرکاری تحفظ دینے جیسے طرزِ عمل کا مناسب توڑ ضروری ہے۔

چناب نگر کو پھر سے ربوہ بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ چناب نگر قادیانیوں کی سٹیٹ ہے۔ اور یہاں حکومتی رِٹ ختم ہو چکی ہے۔ مسلح قادیانیوں کو دہشت گردی کی سرِ عام تربیت دی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کو ہراساں اور پریشان کیا جا رہا ہے۔ قادیانی ہرکارے ہر آنے والے شہری کو تلاشی لے کر شہر میں داخل ہونے دیتے ہیں اور سرکاری انتظامیہ خاموش تماشائی بن کر جانبداری کا مجرمانہ کردار ادا کر رہی ہے۔ ایسے میں ضروری ہو گیا ہے کہ تحریک ختم نبوت کی تمام جماعتیں اور دینی حلقے مشترکہ جدوجہد پر اتفاق کر کے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان